الجزء الثالث عشر

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ

اور میں اپنے نفس کو (بدی سے) بری نہیں کہتا نفس تو بالطبع بدی کی طرف مائل ہونیوالا

بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ہے سوائے اسکے جسپر میرے پروردگار نے رحم فرمایا ہو (یعنی اُسکو معصوم بنایا ہو) بیشک میرا پروردگار

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا

بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور بادشاہ نے حکم دیا کہ اُسے میرے پاس لاؤ میں اُسے

كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ

اپنا خاص کرکے رکھونگا۔ چنانچہ جسوقت بادشاہ نے یوسف سے باتیں کیں تو کہا کہ آج کے دن تم ہمارے ہاں

اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ وَ

صاحب منزلت اور معتمد ہو گئے۔ یوسف نے درخواست کی کہ اس ملک کے خزانوں پر مجھے مقرر کر دو (اور دیکھو)

كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ

میں کیا حفاظت کرنیوالا اور وجوہ مصارف جاننے والا ہوں۔ اور اسطرح ہمنے یوسف کو سرزمین مصر پر قابو دیا

يَشَاۗءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ

کہ اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جسکو چاہتے ہیں اپنی رحمت پہنچا دیا کرتے ہیں اور

الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہیں

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ ع وَجَاۗءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ

انکا آخرت کا اجر بہت ہی بہتر ہے اور یوسف کے بھائی بھی آئے اور خود اُن تک پہنچے پس یوسف تو

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

اُنکو پہچان لیا حالانکہ وہ اُنکو نہیں پہچانتے تھے جسوقت یوسف نے اُنکا سامان ٹھیک کر

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ

کرا دیا تو اُنسے یہ فرمایا کہ اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لیتے آنا کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○

کیسے پورے پیمانے دیتا ہوں اور کیسا اچھا مہمان نواز ہوں

فَإِنْ لَمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِي وَلَا

اب اگر تم اُسکو میرے پاس نہ لائے تو نہ میرے پاس تمہارے لئے کچھ اجناس ہے اور نہ میرے پاس

تَقْرَبُونِ ○ قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ○

آ کر بھٹکنا انہوں نے یہ کہا کہ ہم اُسکے باب میں اُسکے باپ کو بہلائیں پھسلائینگے اور ہم ضرور ایسا کرینگے

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

اور (حضرت یوسفؑ) نے اپنے ملازموں سے کہدیا کہ انکا (اصل) سرمایہ انکے اسباب میں رکھدو تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

جب یہ اپنے اہل وعیال میں پلٹ کر جائیں تو اس احسان کو بھی سمجھیں تاکہ پھر لوٹ کر

يَرْجِعُونَ ○ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ

آئیں پس جب یہ اپنے والد کے پاس پلٹ کر آئے تو کہنے لگے کہ باباجان ہمارا تو اناج

مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○

بند کرلیا گیا پس ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیجئے کہ ہم اپنی رسد لائیں اور ہم ضرور اسکی محافظ رہینگے

قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ

(یعقوبؑ نے) فرمایا کیا میں اُسکی نسبت تمہارا ویسا ہی اعتبار کرلوں جیسا پہلے اُسکے بھائی

مِنْ قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا[له] ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○

یوسفؑ کے بارے میں کیا تھا پس سب سے اچھا حفاظت کرنیوالا تو اللہ ہی ہے اور وہی سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ

اور جب اُنہوں نے اپنا اسباب کھولا تو یہ پایا کہ انکی پونجی اُنکو لوٹا دی گئی تھی

إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ

کہنے لگے کہ باباجان اور ہمکو کیا چاہئے یہ سرمایہ بھی ہمارا ہمکو لوٹا دیا گیا

[له] فالله خير حفظا تفسیر مجمع البیان میں ایک حدیث منقول ہے کہ خداوند سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا کہ بعد اسکے کہ تو نے مجھ پر توکل کرلیا اب میں دونو کو تیرے پاس واپس کردونگا ۱۲

منزل ۳

إِلَيْنَا وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ

اور ہم اپنے کنبہ کے لئے رسد لے آئینگے اور اپنے بھائی کی حفاظت کرینگے اور ایک اونٹ

بَعِيرٍ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ○ قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ

کا بار زیادہ لائینگے یہ رسد (جو لائے ہیں یہ) تو تھوڑی ہے (یعقوب نے) فرمایا کہ میں اسکو تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں

تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَنْ يُحَاطَ

جب تک کہ تم مجھے خدا کی ضمانت اس بارے میں نہ دیدو کہ اسے ضرور میرے پاس لے آؤ گے سوائے اس صورت کے

بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ

کہ تم سب گھیرے میں آجاؤ پس جسوقت انہوں نے ضمانت دیدی (یعقوب نے) فرمایا کہ جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اسکا

وَكِيلٌ ○ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ

ضامن ہے اور فرمایا کہ اے میرے بیٹو! (اس شہر میں) ایک دروازہ سے نہ جانا مختلف

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ

دروازوں سے جانا میں خدا کے ارادہ سے تمکو نہیں

مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

بچاتا ہوں فیصلہ تو صرف اسی کے ہاتھ ہے اسی پر بھروسہ ہے اور سب

عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ○ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ

بھروسہ کرنیوالوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے اور جب وہ اسطرح سے (شہر میں) گئے

حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ

جس طرح انکے والد نے حکم دیا تھا کہ کوئی شے انکو (قضائے) خدا سے تو بچا نہیں سکتی تھی یہ

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا وَإِنَّهُ

یعقوب (علیہ السلام) کی ایک دلی خواہش تھی جسکی بابت انہوں نے کہدیا تھا اور بیشک جو کچھ

لَذُو عِلْمٍ لِمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⑥ ع ۸

ہمنے انکو تعلیم کیا تھا اسکا وہ علم رکھنے والے تھے لیکن بہت سے لوگ (اس راز کو) نہیں جانتے

لہ لا تدخلوا من باب واحد چونکہ یعقوب علیہ السلام کے سب بیٹے پُر حسین بڑے خوبصورت اور تنومند

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي

اور جب یہ بھائی یوسف (علیہ السلام) کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے (حقیقی) بھائی کو اپنے پاس جگہ دی

أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا

اور (چپکے سے) یہ کہدیا کہ میں تیرا سگا بھائی ہوں پھر اب جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکا افسوس نہ کر پھر جب یوسف

جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ

انکی روانگی کا سامان کرچکے تو پانی پینے کا برتن اپنے بھائی کے اسباب میں رکھوا دیا پھر ایک

أَذَّنَ مُؤَذِّنٌ أَيَّتُهَا الْعِيرُ إِنَّكُمْ لَسَارِقُونَ ۝ قَالُوا

منادی نے ندا کی کہ اے قافلہ والو! تم چور ہو قافلہ والوں نے انکی طرف

وَأَقْبَلُوا عَلَيْهِم مَّاذَا تَفْقِدُونَ ۝ قَالُوا نَفْقِدُ

رخ کرکے کہا تمہاری کیا چیز کھوئی گئی ہے انہوں نے کہا کہ بادشاہ کا پیمانہ

صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَن جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ

ہمکو نہیں ملتا اور جو اسکو ڈھونڈھ لائیگا اسکے لئے ایک اونٹ کا بوجھ (انعام) ہے اور

زَعِيمٌ ۝ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُم مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

میں اسکا ضامن ہوں انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم تم یقیناً جانتے ہو کہ ہم اسلئے نہیں آئے کہ اس ملک میں

فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝ قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ

کوئی خرابی کریں اور نہ ہم چور ہیں انہوں نے کہا کہ اگر تم جھوٹے نکلے تو چوری کی

إِن كُنتُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وُجِدَ فِي

سزا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اسکی سزا جسکے اسباب میں سے وہ نکل آئے (یہ) کہ

رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝

وہ شخص خود اسکا عوض ہو ہم تو نافرمانی (چوری) کرنیوالوں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں

فَبَدَأَ بِأَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

پس (تلاشی لینے والے نے) یوسف کے بھائی کی خورجین سے پہلے اور انکی خورجیوں کو شروع کیا پھر اس نے

شریعت یعقوب علیہ السلام میں یہ حکم تھا کہ جسکے پاس سے چوری کی چیز نکل آئے وہی غلام بنالیا جائے ۱۲

مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ

یوسف کے بھائی کی خورجین سے نکالدیا اس طرح ہمنے یوسف کے لئے تدبیر کردی کہ وہ بادشاہ کے

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ

قانون سے اپنے بھائی کو نہیں لے سکتے تھے سوائے اُس صورت کے کہ اللہ چاہتا ہم جسکو

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْٓا

چاہتے ہیں درجہ بدرجہ بلند کردیا کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھکر علم والا موجود ہے اب اُنھوں نے یہ

اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا

کہدیا کہ اگر اسنے چوری کی تو کچھ تعجب نہیں اسکے (حقیقی) بھائی نے پہلے ہی چوری کی تھی پس یوسف نے

يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ

اسکو اپنے دل میں رکھا اور اُنپر اسکو ظاہر نہ کیا (اور بجائے خود یہ) کہا کہ تم بہت ہی

شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا

بُرے لوگ ہو اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اُسکو اللہ خوب واقف ہے اُن سب نے عرض کی کہ ای

الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ

عزیز اسکا باپ بہت ہی بوڑھا ہے پس اسکی بجائے ہم میں سے ایک کو لے لیجئے

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ

ہم تو حضور کو بہت ہی نیکدل پاتے ہیں (یوسف نے) کہا اس سے خدا کی پناہ کہ سوائے اُسکے

اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ ع ٩

جس سے ہمنے اپنا مال پایا ہو ہم کسی اور کو لے لیں کہ اُس صورت میں تو ہم بھی ظالم ٹھہرینگے

فَلَمَّا اسْتَايْــَٔـسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ

پس جب وہ یوسف کی طرف سے مایوس ہوئے تو مشورہ کرنیکے لئے الگ ہو بیٹھے اُنمیں بڑے نے کہا

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا

کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپنے تم سے خدا کی ضمانت لیلی تھی اور پہلے سے تم یوسف کے

ربع

سے منقول ہے کہ سب سے بڑے بھائی کا نام ... اور تفسیر قمی میں ہے کہ بڑے کا نام لاوی تھا۔ ١٢

مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ

پس میں تو اس ملک ہو کرچکے قصور بارے میں کیا کچھ

الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ خَیْرُ

سے نہ جاؤنگا جب تک کہ میرے والد مجھکو اجازت نہ دیں یا خدا میرے حق میں کوئی فیصلہ نہ کردے اور وہ سب

الْحٰکِمِیْنَ ۝ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤی اَبِیْکُمْ فَقُوْلُوْا یٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ

بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے تم سب ابا کی خدمت میں پلٹ کر جاؤ اور عرض کردو کہ ابا جان آپکے بیٹے نے

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا

چوری کی اور جو کچھ ہمنے بیان کیا بعد علم و یقین بیان کیا اور ہم غیب کے نگہبان تو

لِلْغَیْبِ حٰفِظِیْنَ ۝ وَسْئَلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا

تھے نہیں آپ اُس بستی والوں سے دریافت کرلیجئے جس میں ہم تھے اور

وَالْعِیْرَ الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ

اُس قافلہ والوں سے پوچھ لیجئے جس میں ہم آئے ہیں اور ہم یقیناً سچے ہیں (یعقوبؑ نے) فرمایا

بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ

(یوں تو نہیں ہے) بلکہ تمنے اپنے دل سے ایک بات بنالی ہے پس صبر ہی بہتر ہے قریب ہے کہ خدا تعالے

اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝

اُن سب کو میرے پاس پہنچادے۔ بیشک وہی صاحب علم و حکمت ہے

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰۤاَسَفٰى عَلٰى یُوْسُفَ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ

اور اُنکی طرف سے مُنہ پھیر لیا اور کہنے لگے ہائے ہائے یوسف۔ اور غم و اندوہ سے اُنکی دونو آنکھیں سفید ہوگئیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِیْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ

اسلئے کہ وہ رنج کو ضبط کرنیوالے تھے بیٹوں نے کہا بخدا آپ ہمیشہ یوسف ہی کی یاد میں

یُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ۝

پڑے رہینگے یہاں تک کہ آپ بیمار ہو جائیں یا مرجائیں

قَالَ إِنَّمَآ أَشْكُوا۟ بَثِّى وَحُزْنِىٓ إِلَى ٱللَّهِ وَأَعْلَمُ

فرمایا کہ میں اپنی پریشانی اور رنج کی شکایت خدا ہی سے کرتا ہوں اور خدا کی طرف

مِنَ ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ يَٰبَنِىَّ ٱذْهَبُوا۟ فَتَحَسَّسُوا۟

وہ کچھ جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے اے میرے بیٹو جاؤ اور یوسف اور اسکے

مِن يُوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَا۟يْـَٔسُوا۟ مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ

(حقیقی) بھائی کا پتہ لگاؤ اور خدا کی رحمت سے ناامید مت ہو

إِنَّهُۥ لَا يَا۟يْـَٔسُ مِن رَّوْحِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْكَٰفِرُونَ ○

بیشک خدا کی رحمت سے کافر لوگوں کے سوا کوئی ناامید نہیں ہوگا

ع ۱

فَلَمَّا دَخَلُوا۟ عَلَيْهِ قَالُوا۟ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا

پھر جب وہ سب یوسف کے پاس آئے کہنے لگے کہ اے عزیز ہمکو اور ہمارے کنبہ کو بڑی تکلیف

ٱلضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَٰعَةٍ مُّزْجَىٰةٍ فَأَوْفِ لَنَا ٱلْكَيْلَ

پہنچی ہے اور ہم کچھ ناقص پونجی لائے ہیں بس ہمکو پورا ناپ دلوائیے

وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَآ إِنَّ ٱللَّهَ يَجْزِى ٱلْمُتَصَدِّقِينَ ○ قَالَ

اور ہمپر احسان کیجئے بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو نیک بدلہ دیتا ہے فرمایا

هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ

آیا تم جانتے بھی ہو کہ تمنے یوسف اور اسکے (حقیقی) بھائی کے ساتھ کیا بدسلوکی کی تھی جبکہ تم جہالت

جَٰهِلُونَ ○ قَالُوٓا۟ أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ قَالَ أَنَا۠

پر آگئے تھے (اب تو وہ سب چونک کر) بولے کیا تم ہی یوسف ہو؟ فرمایا ہاں میں ہی

يُوسُفُ وَهَٰذَآ أَخِى قَدْ مَنَّ ٱللَّهُ عَلَيْنَآ إِنَّهُۥ مَن يَتَّقِ

یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے یقیناً اللہ نے ہمپر احسان کیا ہے بیشک جو شخص پرہیزگار

وَيَصْبِرْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ○ قَالُوا۟

رہتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا کہنے لگے اللہ کی قسم

کرنا تھا اس لئے تاخیر فرمائی۔ اور وہ تاخیر شب جمعہ سے روز جمعہ کی صبح تک کی تھی ۱۲

تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ○ قَالَ

خدا نے آپ کو ہم پر بزرگی دی ہے اور ہم ضرور خطاوار ہیں فرمایا پھر اب

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ

تم پر کوئی الزام نہیں خدا تمکو بخشدے اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ○ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى

رحم کرنیوالا ہے لو میرا یہ کرتہ لیجاؤ اور اسے میرے والد کے منہ پر

ع وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○

ڈالدینا کہ وہ بینا ہو جائینگے اور اپنے سب کنبہ کو میرے پاس لے آؤ

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ

اور جب قافلہ (آبادی مصر سے) روانہ ہوا تو انکے والد نے کہا کہ اگر تم مجھے ناقص العقل نہ جانو

يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ○ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ

(اور بہکا ہوا سمجھو) تو مجھے یوسف کی خوشبو آرہی ہے وہ کہنے لگے خدا کی قسم آپ تو اپنی اسی

ربع لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ○ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ

قدیمی وارفتگی میں ہیں پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اور اس کرتے کو

اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

یعقوب کے منہ پر ڈالا تو انکی آنکھیں کھل گئیں فرمانے لگے کہ میں نہ کہتا تھا

لَّكُمْ ۚ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ قَالُوْا

کہ میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو کچھ تم نہیں جانتے بیٹے کہنے لگے کہ

يٰۤاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ○ قَالَ

باباجان ہمارے گناہوں کی مغفرت طلب کیجئے بیشک ہم خطاوار ہیں فرمایا

سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

میں اپنے رب سے آئندہ تمہاری مغفرت کا طالب ہونگا بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور)

الرَّحِيمُ ○ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ
رحم کرنیوالا ہے پھر جب سب یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس
أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ○
جگہ دی اور فرمایا شہر مصر میں انشاء اللہ امن و امان سے چلے چلو
وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۖ وَقَالَ
اور اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب کے سب سجدہ کا شکر ایں گر پڑے اور یوسفؑ نے
يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِن قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي
عرض کی ابا جان میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے میرے پروردگار نے اسے سچا کر دکھایا
حَقًّا ۖ وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ
اور اسنے میرے ساتھ یقیناً احسان کیا جبکہ اسنے مجھے قیدخانہ سے نکالا اور بعد اسکے
بِكُم مِّنَ الْبَدْوِ مِن بَعْدِ أَن نَّزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَ
کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈالدیا تھا تم سب کو جنگل سے
بَيْنَ إِخْوَتِي ۚ إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ هُوَ
لا ملایا میرا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے اسکے لئے بڑا مدبر ہے بیشک وہ
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○ رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَ
صاحب علم و حکمت ہے اے میرے پروردگار بالتحقیق تو نے مجھے حکومت میں سے حصہ دیا
عَلَّمْتَنِي مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۚ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ
اور باتوں کی مجھے تعبیر جتنی مناسب جانی سکھائی اے آسمانوں کو اور زمین کے
وَالْأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّنِي
پیدا کرنیوالے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے میرا خاتمہ فرمانبرداری کی حالت
مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ○ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ
میں کیجیو اور مجھے نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجیو غیب کی خبروں میں سے یہ وہ ہیں

انبیاء کی مدد کیلئے یا انکے پاس وحی لیکر ضرور آتے ہیں ۱۲

الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

جو ہم تمہیں وحی کے ذریعہ بھیجتے ہیں حالانکہ جسوقت اُنہوں نے اپنے معاملہ پر اجماع کیا تھا

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ

اور چال چلتے تھے تم تو اُنکے پاس نہ تھے اور تم کتنا ہی چاہو لیکن بہت سے لوگ

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ

ایمان نہ لانیوالے اور تم تبلیغ رسالت پر کوئی اجرت نہیں

أَجْرٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَكَأَيِّن مِّنْ ع ۱۱ / ۵

مانگتے یہ تو کل عالموں کے لئے فقط ایک نصیحت ہے اور آسمانوں میں اور

آيَةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ

زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جنپر سے وہ گزرتے ہیں اور اُنسے

عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا

بے پرواہ رہتے ہیں اور بہت سے ان میں سے ایمان تو لاتے ہیں مگر (عملاً)

وَهُم مُّشْرِكُونَ ۝ أَفَأَمِنُوا أَن تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

مشرک رہتے ہیں تو کیا وہ اس سے بے خوف ہو گئے کہ اُنپر (اچانک) خدا

مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَهُمْ

کا عذاب چھا جائے یا قیامت اُنکو یکایک آجائے اور اُنکو

لَا يَشْعُرُونَ ۝ قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ ۚ عَلَىٰ

خبر بھی نہو تم یہ کہدو کہ یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں میں (بھی)

بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ

اور وہ (بھی) جنہوں نے میری پیروی کی ہے بصیرت پر ہیں اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنیوالوں میں سے

وقف النبی علیہ السلام

الْمُشْرِكِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي

نہیں ہوں اور (اے رسول ﷺ) ہمنے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے ایسے آدمی ہی

إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا

بھیجے تھے جنکی طرف ہم وحی کیا کرتے تھے کیا یہ اس سرزمین میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھ لیتے کہ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ

ان سے پہلے والوں کا انجام کیسا ہوا اور آخرت کا گھر تو اُنہی لوگوں

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا

کے لئے اچھا ہے جو ڈرتے رہے کیا تم اتنا نہیں سمجھتے یہاں تک کہ جب رسول

اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ

مایوس ہو گئے اور اُمت والوں نے یہ گمان کر لیا کہ اُنسے جھوٹ بولا گیا تو ہماری مدد

نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

اُنکے پاس آ پہنچی پس جسکو ہم نے چاہا اُسکو نجات مل گئی اور گنہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ہٹایا ہی

الْمُجْرِمِينَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي

نہیں جاتا بیشک اُن (رسولوں اور اُنکی اُمت والوں) کے قصوں میں اُنکے لئے عبرت ہے یہ کوئی

الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن

بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو اس سے پہلے ہے

تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ

اُسکی تصدیق ہے اور ہر چیز کی تفصیل

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ع ١٢/٧

اور جو لوگ ایمان لائے اُنکے لئے ہدایت و رحمت ہے

سُورَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّأَرْبَعُونَ آيَةً

آیاتها ٤٣ — رکوعاتها ٦ — کلماتها ٨٦٣ — حروفها ٣٦١٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۗ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
المر۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف

مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○
نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے لیکن بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ
اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ایسے ستونوں کے جنکو تم دیکھتے ہو بلند کیا پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ
عرش پر (اسکا حکم) غالب آیا اور سورج اور چاند کو مطیع کر لیا ہر ایک مدت

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ
معینہ تک کے لئے رواں ہے تمام معاملات کی تدبیر خود کرتا ہے (اور) نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِيْ
کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کر لو اور وہ وہی ہے جس نے

مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ
زمین کو پھیلایا اور اسمیں بھاری بھاری پہاڑ اور دریا مقرر کئے اور ہر قسم کے پھلوں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ
میں سے اس میں دو دو طرح کے پیدا کر دئے دن کو وہ رات سے

النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَفِي
ڈھانپ دیتا ہے بیشک اسی میں فکر کرنیوالوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور زمین کے

الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ
مختلف قسم کے ٹکڑے ایک دوسرے کے پاس پاس ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت

وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ
ایک ہی جڑ میں سے کئی اگے ہوئے اور علیحدہ علیحدہ اگے ہوئے کہ یہ سب ایک ہی پانی سے سینچے جاتے ہیں

وہ منقول ہے کہ آنحضرت نے علی مرتضیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ لوگ مختلف درختوں سے ہیں اور میں اور تم ایک درخت سے ہیں ١٢

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور انکے پھلوں کے بارے میں ہم ایک کو دوسرے پر برتری دیدیتے ہیں بیشک اسمیں عقل رکھنے والوں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ

کے لئے نشانیاں موجود ہیں اور (اے رسول) اگر تمکو تعجب ہو تو انکا یہ قول زیادہ

قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ اُولٰٓئِكَ

عجیب ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائینگے تو ہم از سر نو پیدا ہونگے یہی تو وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ

ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا اور یہی ہیں جنکی گردنوں میں

اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

طوق ہونگے اور یہی جہنم والے ہیں جس میں یہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

اور یہ عافیت سے پہلے تم سے عذاب کی جلدی مچاتے ہیں حالانکہ انسے پہلے عذاب کی بہت سی

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ

مثالیں گزر چکی ہیں اور بیشک تمہارا پروردگار کل آدمیوں

مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ

کے لئے باوجود انکی نافرمانی کے بڑا بخشنے والا ہے اور بیشک تمہارا رب بڑا سخت

لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ

عذاب دینے والا بھی ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہتے ہیں کہ اسکے پروردگار

اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ

کی طرف سے کوئی نشانی (ہماری خواہش کے موافق) کیوں نہ اتاری گئی (اے رسول) سوائے اسکے نہیں ہے کہ

ع ۱ ۷ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا

تم تو ڈرانیوالے ہو اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہوا کرتا ہے اللہ جانتا ہے کہ ہر مادہ کے حمل میں کیا ہوتا ہے اور ارحام

تغيض الارحام وما تزداد وكل شيء عنده بمقدار ○

کتنی کمی رکھتے ہیں اور کتنی بیشی اور اُسکے پاس ہر چیز اندازہ سے ہے

علم الغيب والشهادة الكبير المتعال ○ سواء

(وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا سب بزرگ (اور) سب سے اعلےٰ ہے تم میں سے جو شخص

منكم من اسر القول ومن جهر به ومن هو

چپکے سے بات کہے اور جو پکار کر کہے دونوں برابر ہیں اور وہ جو رات کو چھپا ہوا

مستخف باليل وسارب بالنهار ○ له معقبت من

ہو اور (وہ جو) دن میں گلی کوچوں میں پھرنیوالا ہو (دونو برابر ہیں) (الآن یعنی) ہر ایک کے لئے پہرے دار

بين يديه ومن خلفه يحفظونه من امر الله

(مقرر) ہیں جو خدا کے حکم سے آگے کی طرف سے اور پیچھے کی طرف سے حفاظت کرتے ہیں

ان الله لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بانفسهم و

بیشک خدا استحالے کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے حال کو نہ بدلیں اور جب

اذا اراد الله بقوم سوءا فلا مرد له وما لهم

کسی قوم کے حق میں بری چاہتا ہے تو اُسکا دفعیہ کچھ نہیں ہے اور بندوں کا اُسکے سوا

من دونه من وال ○ هو الذي يريكم البرق خوفا

کوئی والی نہیں ہے وہ وہی ہے جو ڈرانے کے لئے اور لالچ دلانیکے لئے تمکو بجلی

وطمعا وينشئ السحاب الثقال ○ ويسبح الرعد

چمک دکھلاتا ہے اور گھنگھور گھٹائیں پیدا کرتا ہے اور رعد اُسکی حمد کی تسبیح پڑھتا

بحمده والملئكة من خيفته ويرسل الصواعق

ہے اور کل فرشتے اُسکے خوف سے (تسبیح پڑھتے ہیں) اور وہ بجلیاں گراتا ہے پس جسکو چاہتا ہے اُنکے

فيصيب بها من يشاء وهم يجادلون في الله وهو

ذریعہ سے نقصان پہنچا دیتا ہے حالانکہ یہ لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہی رہتے ہیں اور وہ

شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝ لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

بڑا سخت گرفت والا ہے اسی سے دعا کرنا برحق ہے اور جو اُسکے سوا اوروں کو پکارتے ہیں وہ

مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ

اُنکو کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر ایسے ہی جیسے کوئی شخص اپنے دونو ہاتھ پانی کی طرف

إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ؕ وَمَا دُعَاءُ

پھیلائے کہ وہ خود سے اسکے مُنہ میں آجائے حالانکہ وہ کبھی اُسکے مُنہ میں آنیوالا نہیں ہے

الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ

اور کافروں کا دعا کرنا محض بیکار ہے اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں بخوشی و

وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ۩

بجبر خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی طرح صبح و شام اُنکے سائے (بھی)

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ؕ قُلِ اللَّهُ ؕ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ

تم کہو کہ آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ تم کہو کہ اللہ تم کہو کہ کیا اُسکو چھوڑ کر

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا

تمنے ایسوں کو اپنا ولی بنایا ہے جو اپنے آپ کے لئے کسی نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ کسی

ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۵ أَمْ هَلْ

نقصان کا تم کہو کہ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوتے ہیں؟ یا اندھیریاں

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۵ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ

اور روشنی برابر ہے؟ یا اُنہوں نے اللہ کے ایسے شریک مقرر کئے ہیں جنہوں نے

خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ

اُسی کی سی مخلوق پیدا کر دی ہے کہ اُنپر مخلوق کی شناخت مشتبہ ہو گئی ہو تم یہ کہدو کہ اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

پیدا کرنیوالا ہے اور وہ یکتا و زبردست ہے اُسنے آسمان سے پانی اُتارا

مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا

پھر اپنی اپنی مقدار کے موافق نالے (ندیاں) بہ نکلے اور رَو جھاگ کو اوپر

رَّابِیًا ؕ وَ مِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَةٍ

لے گئی اور اُس میں سے جو زیور یا مال بنانے کے لئے تپایا جاتا ہے ایسا ہی

اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَ الْبَاطِلَ ؕ

جھاگ نکلا کرتا ہے۔ اسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ

پس جھاگ تو بیکار جاتا ہے اور رہا وہ جو لوگوں کو نفع پہنچاتا ہے وہ زمین

فَیَمْكُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ ۝

میں رہجاتا ہے اسی طرح اللہ مثالیں بیان کیا کرتا ہے

لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ؕ وَ الَّذِیْنَ

اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے پروردگار کا حکم مانا خیر و خوبی ہے اور جنہوں نے

لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّ

اسکا حکم نہ مانا اگر اُنکے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اُتنا ہی

مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬

اور بھی ہو کر اُس سب کو فدیہ دیدیں (تو بھی) وہ یہی ہیں جنکے لئے سخت عذاب ہے

وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ۝ اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اَنَّمَاۤ

اور جنکا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے کیا وہ شخص جو یہ جانتا ہو کہ تمہارے رب

اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰی ؕ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ

کی طرف سے جو کچھ اُتارا گیا ہے وہ برحق ہے اُسکے مانند (ہو سکتا) ہے جو دل کا اندھا ہو اس بات

اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ لَا

کو تو عقلمند ہی سمجھتے ہیں جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اپنے پیمان کو

لوگ ہو جنکو کتاب خدا میں اُولوا الالباب کہا گیا ہے۔ اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۱۲

يَنقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

نہیں توڑتے اور جو اُنکے ساتھ صلہ رحمی کرتے رہتے ہیں جنکی صلہ رحمی کا خدا نے حکم

أَن يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝

دیا ہے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور حساب کی سختی سے خوف کھاتے رہتے ہیں

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے صبر کیا اور نماز پڑھی اور جو کچھ ہمنے

وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ

انکو دیا تھا اس میں سے چھپا کر اور ظاہر طور پر (راہ خدا میں) خرچ کیا اور بدی کا بدلہ

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

نیکی سے کرتے رہے عاقبت کا گھر انہی کے لئے ہے (یعنی)

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

رہنے کے باغات جنمیں خود وہ بھی ہمیشہ رہینگے اور اُنکے آباؤ اجداد میں سے اور ازواج میں

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ

سے اور اُنکی اولاد میں سے بھی جو (جو) اس قابل ہونگے اور فرشتے ہر دروازے سے اُنکے پاس آیا

عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ

کرینگے (اور یہ کہا کرینگے کہ) بعوض تمہارے صبر کرنے کے تم پر سلامتی ہو دیکھو (تمہارا)

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ

انجام کار کیسا اچھا ہوا اور جو عہد خدا کو بعد اُسکے پختہ ہو جانے کے توڑ ڈالتے

مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن

ہیں اور جنکی صلہ رحمی کا خدا نے حکم دیا تھا اُنسے قطع رحمی کرتے ہیں

يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۙ أُولَٰئِكَ لَهُمُ

اور زمین میں فساد پھیلاتے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اُنکے لئے

اللعنة ولهم سوء الدار ۝ الله يبسط الرزق

لعنت ہے اور انہی کیلئے اُس گھر کی خرابی ہے اللہ جسکے لئے چاہتا ہے رزق کو وسیع

لمن يشاء ويقدر وفرحوا بالحيوة الدنيا

کردیتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگانی سے راضی ہوگئے ہیں

وما الحيوة الدنيا في الاخرة الا متاع ۝ ويقول ع ۳

حالانکہ زندگانی دنیا آخرت کے مقابلہ میں سوائے ادنےٰ سرمایہ کے کچھ بھی نہیں ہے اور جو لوگ کافر

الذين كفروا لولا انزل عليه اية من ربه قل

ہوگئے ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ اسکے رب کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری تم یہ کہدو

ان الله يضل من يشاء ويهدي اليه من اناب

کہ اللہ جس سے چاہتا ہے توفیق ہدایت سلب کرلیتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اُسکو اپنی راہ بتاتا ہے

الذين امنوا وتطمئن قلوبهم بذكر الله الا بذكر الله

جو لوگ ایمان لائے اور اُنکے دل ذکرِ خدا سے مطمئن ہیں یاد رکھو کہ ذکرِ خدا سے دل مطمئن

تطمئن القلوب ۝ الذين امنوا وعملوا الصلحت

ہوجایا کرتے ہیں جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیکیاں کیں

طوبى لهم وحسن ماب ۝ كذلك ارسلنك في

خوشحالی اور انجام بخیر اُنہی کے لئے ہے ہمنے اس امّت میں تمکو اسی طرح رسول بناکر

امة قد خلت من قبلها امم لتتلوا عليهم الذي

بھیجا ہے جیسے اسنے پہلے اور بہت سی اُمتیں گزرگئیں تاکہ تمہاری طرف جو ہمنے

اوحينا اليك وهم يكفرون بالرحمن قل هو ربي

وحی کی ہے اُنکو پڑھ کر سناؤ حالانکہ وہ رحمٰن کے منکر ہیں تم کہدو کہ وہ میرا پروردگار ہے

لا اله الا هو عليه توكلت واليه متاب ۝ ولو

اُسکے سوا کوئی معبود نہیں اُسی پر میں نے توکل کیا اور اُسی کی طرف میری بازگشت ہے اور اگر

۱؎ قرآنا سیرت به الجبال ۔ کافی میں جناب امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ قرآن جس میں وہ کچھ ہے جسکے ذریعہ سے

اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ

کوئی قرآن (ایسا) ہوتا کہ پہاڑ اسکے ذریعہ سے چلائے جاتے یا زمین اسکے ذریعہ سے ٹکڑے کر دی جاتی یا

بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ

مردوں سے اسکے ذریعہ سے باتیں کی جاتیں (تو وہ یہی قرآن ہوتا) لیکن ہر قسم کا اختیار خدا ہی کو ہے کیا وہ لوگ جو

اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ

ایمان لائے ہیں یہ نہیں سمجھتے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت کر دیتا اور جو لوگ کافر ہو گئے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ

ہیں انکو جو کچھ وہ کرتے رہتے ہیں اسکے عوض میں کوئی (نہ کوئی) مصیبت برابر پہنچتی رہیگی یا انکے گھر کے

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِىَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

آس پاس آتی رہیگی جبتک کہ خدا کا وعدہ پورا نہو بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

ع ۵ الْمِيْعَادَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور تم سے پہلے رسولوں کی یقیناً ہنسی اڑائی گئی اور میں نے ان

فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

لوگوں کو جو کافر ہو گئے مہلت دی پھر انسے مواخذہ کیا پھر میری سزا کیسی

عِقَابِ ۝ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

سخت تھی کیا وہ جو ہر نفس کے اعمال کا نگراں ہے (اسکے مانند ہو سکتا ہے جو ایسا نہیں ہے) اور انہوں نے

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا

اللہ کے شریک قرار دے لئے تم کہدو کہ تم انکے نام تو بتاؤ یا تم اسکو ایسوں کی خبر دیتے ہو جنکو وہ

لَا يَعْلَمُ فِى الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ

زمین میں جانتا ہی نہیں یا خالی باتیں ہی باتیں ہیں بلکہ (صورت حال یہ ہے کہ) جو لوگ

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ

کافر ہو گئے انکی چالیں انکی نظروں میں زینت پا گئی ہیں اور راہ راست سے وہ روک دیئے گئے ہیں اور

يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ
جسے اللہ توفیق ہدایت سلب کرلے اسکا کوئی راہ بتانیوالا نہیں ہوتا۔ اُنکے لئے زندگانی دنیا میں بھی عذاب ہے

الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
اور آخرت کا عذاب اور زیادہ سخت ہے اور اللہ کے عذاب سے اُنکو کوئی بچانیوالا

وَّاقٍ ○ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ تَجْرِيْ مِنْ
نہوگا جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اُسکا حال یہ ہے کہ اُسکے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ
ندیاں بہتی ہونگی اُسکے پھل اور اُسکا سایہ ہمیشہ رہیگا یہ اُن لوگوں کا انجام ہے جو پرہیزگار

اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ○ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
رہے اور کافروں کا انجام جہنم ہے اور وہ لوگ جنکو ہمنے کتاب دی

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ
وہ اُس سے جو کچھ تمہاری طرف نازل کیا گیا خوش ہیں اور گروہوں میں سے ایسے بھی ہیں جو

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ۚ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ
اُسکی بعض باتوں سے انکار کرتے ہیں تم یہ کہدو کہ مجھے یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو

اُشْرِكَ بِهٖ ۚ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ○ وَكَذٰلِكَ
اُسکا شریک نہ کروں اُسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میری بازگشت ہے اور اسی طرح ہمنے اسکو عربی

اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ
زبان میں فرمان (بناکر) نازل کیا ہے اور اگر بعد اسکے کہ تمہارے پاس علم آچکا ہے تم اُنکی خواہشوں کی

مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ○ ع ۵ ۱۱
پیروی کروگے تو خدا کے مقابلہ میں پھر تمہارا کوئی نہ حامی ہوگا اور نہ بچانیوالا

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا
اور بیشک ہمنے تم سے پہلے بھی کچھ رسول بھیجے تھے اور اُنکے لئے ازواج بھی مقرر کی تھیں

شرف اُنکا خاص ہے کہ جس پایہ کے اُنکے اہلبیتؑ قبول اسلام میں ہوئے اس پایہ کے اور کسی نبیؐ کے نہیں ہوئے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ ذرّیت رسول اللہ جنکا ذکر اس آیت میں ہے وہ ہم ہیں ۱۲

وَذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

اور اولاد بھی اور کسی رسول کا یہ کام نہ تھا کہ بغیر حکم خدا کوئی علامت ظاہر کرے ہر وقت مقررہ کے

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ

لئے ایک تحریری حکم ہے اللہ جسے چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جو چاہتا ہے قائم فرما دیتا ہے

أُمُّ الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

اور اصلی کتاب اسی کے پاس ہے اور جن چیزوں کا ہم انسے وعدہ کرتے ہیں خواہ ان میں سے بعض تم کو دکھلا دیں

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

یا تم کو (پہلے ہی) اٹھا لیں پس تمہارے ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ

کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اسکے اطراف سے برابر کم کرتے چلے آرہے ہیں اور اللہ حکم

وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

دیتا ہے اسکے حکم کا رد کرنے والا کوئی نہیں ہے اور وہ سب سے تیز حساب لینے والا ہے اور

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۖ يَعْلَمُ

جو لوگ انسے پہلے تھے انہوں نے یقیناً چالیں چلیں مگر تمام چالوں کا بدلہ دینا تو اللہ کا کام ہے جو شخص

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى

جو کچھ کرتا ہے اللہ اس سے واقف ہے اور عنقریب کفار بھی جان لینگے کہ اس گھر کا انجام (بخیر)

الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ

کسکے لئے ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے وہ یہ کہتے ہیں کہ تم کسی کے بھیجے ہوئے نہیں ہو تم یہ

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ

کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی دینے کو ایک تو اللہ کافی ہے اور

عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝ ع ۶ ۱۲

(دوسرے) وہ جنکے پاس اس کتاب کا پورا علم ہے

آیاتہا ۵۲ — رکوعاتہا ۷ — کلماتہا ۸۳۵ — حروفہا ۳۶۰۱

سورۃ ابرٰھیم مکیۃ وھی اثنتان وخمسون اٰیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
رحمٰن اور رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ
الرٰ - یہ کتاب ہمنے تمہارے پاس اس غرض سے اُتاری ہے کہ خدا کے حکم کے بموجب

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ
لوگوں کو (کفر کی) اندھیریوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ (یعنی) اُس زبردست لائق تعریف خدا کے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
راستے کی طرف — کہ آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے اُسی کا

فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ
ہے — اور کافروں کے واسطے جو آخرت کے مقابلہ میں زندگانی دنیا کو اختیار

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ
کرتے ہیں اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور اُسکی کجی کے خواستگار ہیں سخت عذاب کی

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
ہلاکت ہے — یہی لوگ تو

فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ
بڑی گمراہی میں ہیں — اور ہمنے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی ہی قوم کی زبان میں

اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
(باتیں کرنیوالا) تاکہ اُنسے مطلب کھول کر بیان کردے پھر اللہ جسکو چاہے توفیق

مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
ہدایت سلب کرلے اور جسے چاہے ہدایت فرمادے اور وہ زبردست (اور)

ع ۱

خدا تعالیٰ نے ہم پر احسان کیا اور یہ ارشاد فرمایا کہ اس سے پہلے جس قدر رسول ہم نے بھیجے ... وہ اپنی قوم کی زبان میں ... اور محمد ... تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے گورے ہوں یا کالے۔ (عرب ہوں یا عجم)

زیادتی نعمت کا مستحق ہوجاتا ہے۔ اور اسی حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ خدا تعالےٰ کی کوئی چھوٹی یا بڑی نعمت ایسی نہیں ہے کہ لفظ الحمد للہ

الْحَكِيْمُ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
حکمت والا ہے اور بالتحقیق موسٰے کو بھی نشانیاں دیکر (اس حکم کے ساتھ) بھیجا کہ اپنی قوم کو

قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ وَذَكِّرْهُمْ
(کفر کی) اندھیریوں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انکو اللہ کے دن

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝
یاد دلاؤ بیشک ان واقعات میں ہر صبر و شکر کرنیوالے کے لئے نشانیاں موجود ہیں

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اور (اس وقت کو یاد کرو) جبکہ موسٰے نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اللہ کے اس احسان کو جو تم پر ہوا

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ
یاد کرو کہ اُسنے تمکو فرعون والوں کے ہاتھ سے نجات دی جو تمکو سخت سے سخت عذاب دیتے تھے

وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
کہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں تمہارے

بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ ع ۱۴
پروردگار کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی اور (اُسوقت کو بھی یاد کرو) جبکہ تمہارے پروردگار نے

لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ
جتلا دیا تھا کہ اگر تم شکر ادا کروگے تو میں تمہیں ضرور بڑھا دونگا اور اگر تم کفران نعمت کروگے تو میرا عذاب

لَشَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي
بھی بڑا ہی سخت ہے اور موسٰے نے (یہ) فرمایا کہ اگر تم اور زمین میں جتنے ہیں وہ سب ملکر کفران نعمت

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
کرو تو (خدا کا کیا نقصان ہے) اللہ ضرور بے نیاز (اور) لائق تعریف ہے کیا تمہارے پاس ان

نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ معٓ
لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد اور قوم ثمود سے تھے

۱؎ وذکرھم بایام اللہ یعنی آنکو اللہ کے دن یاد دلاؤ۔ ظاہر ہے سب دن خدا ہی کے ہیں مگر یہ مذکور کوئی خاص دن ہیں جنکی نسبت جناب

وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ

اور اُنکی جو اُنکے بعد تھے جنکو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اُنکے رسول اُنکے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ

کھلی دلیلیں لیکر آئے تھے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُن رسولوں کے منہ میں ٹھونس

وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِمَّا

ٹھونس دئے اور یہ کہہ دیا کہ جو کچھ تمکو دیکر بھیجا گیا ہے ہم اُس سے یقیناً منکر ہیں اور جسکی طرف تم ہمکو بلاتے

تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ۝ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ

ہم اُس سے بہت ہی شک میں ہیں اُنکے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے

فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ

خدا کے بارے میں تمکو شک ہے؟ وہ تمکو اس لئے بلاتا ہے کہ تمہارے گناہوں کو بخشدے

ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ

اور ایک وقت معینہ تک تمکو ڈھیل دے اُنہوں نے جواب دیا کہ تم تو ہم ہی جیسے

إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ

آدمی ہو تم یہ چاہتے ہو کہ جن چیزوں کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ قَالَتْ لَهُمْ

اُنسے ہمیں باز رکھو پس کوئی کھلا معجزہ لیکر آؤ اُنکے رسولوں نے اُنسے کہا

رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ

کہ ہم تو تم ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسپر

عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ

چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور یہ ہمارا کام نہیں ہے کہ ہم

نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ

بغیر حکم خدا کے تمکو کوئی معجزہ دکھلائیں اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○ وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ

مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور ہمکو کیا ہوگیا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ

نہ کریں حالانکہ اسی نے ہمکو اپنی راہیں دکھلائی ہیں اور جو تکلیفیں کہ ہمکو پہنچاتے ہو ہم اُنپر ضرور

اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ وَ ع ٢

صبر کرینگے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنیوالوں کو بھروسہ کرنا چاہئے اور جو

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ

کافر ہوگئے تھے انہوں نے اپنے رسولوں سے یہ کہا کہ ہم تمکو اپنے ملک سے نکالکر چھوڑینگے یا یہ ضرور ہے

اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

کہ تم ہمارے مذہب میں لوٹ آؤ گے پس اُنکے پروردگار نے اُنکو یہ وحی فرمائی کہ ہم ان ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ ○ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ

ضرور ہلاک کردینگے اور اُنکے بعد زمین میں ضرور تمکو آباد کرینگے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ○

یہ صلہ اُن لوگوں کے لئے ہے جو ہماری حضور میں کھڑے ہونے سے خوف کریں

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ

اور ہمارے عذاب سے ڈریں اور وہ (پیغمبر) طالب فتح ہوئے اور ہر سرکش ظالم ناامید ہوا اُنکے آگے

جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ○ يَّتَجَرَّعُهٗ

جہنم ہے اور پیپ کے پانی میں سے اُسکو پلایا جائیگا وہ گھونٹ گھونٹ اُسکو پئیگا

وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ

اور پھر بھی حلق سے نہ اُتار سکیگا اور موت اُسکو ہر طرف سے آئیگی

مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ

حالانکہ وہ مرنیوالا نہوگا اور اُس کے آگے اور سخت عذاب

غَلِيظٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ

ہوگا جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اُنکی حالت یہ ہے کہ اُنکے اعمال اس راکھ کی

اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ

مانند ہیں جسکو آندھی کے دن تیز ہوا اُڑا لیجائے جو کچھ اُنہوں نے کیا ہوگا

مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

اُسکے کسی جزو پر اختیار نہ رکھینگے انتہا درجے کی ناکامی یہی تو ہے

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ

کیا تمنے اس میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو غرض صحیح کے ساتھ پیدا کیا ہے

إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ

اگر وہ چاہے تمکو دور کردے اور اور نئی مخلوق لے آئے اور یہ اللہ کے لیے ذرا بھی

عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝ وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ

دشوار نہیں ہے اور (جسوقت) سب خدا کی حضور میں نکل کر جمع ہونگے تو اُسوقت چھوٹی

لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم

عقلوں والے اُنسے جو بڑے بن گئے تھے یہ کہینگے کہ (حضرت) ہم تو آپکے پیرو تھے تو اب آج آپ

مُّغْنُونَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ قَالُوا لَوْ

ہمکو کچھ عذاب خدا سے بھی بچا لینگے؟ وہ کہینگے اگر اللہ کوئی مخلصی کا

هَدَانَا اللَّهُ لَهَدَيْنَاكُمْ ۖ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجَزِعْنَا

راستہ ہمکو بتائیگا تو ہم تمکو بھی بتا دینگے مگر ہمارے لئے تو دونوں حالتیں برابر ہیں خواہ ہم

أَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِن مَّحِيصٍ ۝ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا ع ٣ ٩ ١٥

روئیں پیٹیں یا صبر سکوت اختیار کریں ہمارے لیے تو کوئی چھٹکارا ہی نہیں ہے۔ اور جب سب معاملہ چک جائیگا تو شیطان

قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ

یہ کہدیگا کہ اللہ نے تو تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے جو تم سے وعدہ کیا تھا اس میں نے

فَاَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ

تم سے اسکے خلاف کیا اور میرا تو تم پر کوئی قابو تھا ہی نہیں سوائے اسکے کہ میں نے تمکو

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

بلایا تھا اور تمنے مان لیا تھا پس تم مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت

اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّيْ

کرو اب نہ میں تمہارا فریادرس ہو سکتا ہوں اور نہ تم میرے فریادرس ہو سکتے ہو جسکا

كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ

تمنے مجھکو شریک بنایا تھا میں تو اسکا پہلے ہی سے منکر ہو چکا تھا یقیناً جو نافرمان ہیں انہی کیلئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دردناک عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیکیاں بھی کیں وہ ان

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

جنتوں میں داخل کیے جائینگے جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں اور اپنے پروردگار کے حکم سے

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ

ہمیشہ انہی میں رہنے والے ہونگے اور وہاں ایک دوسرے کی مبارکباد سلام علیک ہوگی کیا تم نے

كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ

یہ خیال نہیں کیا کہ خدا تعالےٰ نے پاک کلمے کی مثال کیسی بیان کی ہے کہ وہ ایک عمدہ درخت کی

طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ

مانند ہے اسکی جڑ قائم ہے اور اسکی شاخ آسمان پر پہنچی ہوئی ہے ہر زمانہ میں وہ

اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

خدا کے حکم سے اپنا پھل دیتا رہتا ہے اور یہ مثالیں خدا تعالےٰ آدمیوں کے لئے اس

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ

غرض سے بیان کرتا ہے کہ وہ یاد رکھیں اور ناپاک کلمہ کی مثال

خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ
بدحیثیت درخت کی سی ہے کہ زمین کے اوپر ہی اوپر سے نوچ لیا جائے اُسکا قیام

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ
کچھ بھی نہو جو ایمان لائے ہیں اُنکو تو اللہ زندگانی دنیا میں اور

الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَيُضِلُّ اللَّهُ
آخرت میں پکی بات پر قائم رکھیگا اور ظالموں سے اللہ توفیق

الظَّالِمِينَ ۚ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ
ہدایت سلب کرلیگا اور اللہ جو چاہیگا کریگا کیا تمنے اُنکے بارے میں غور نہیں

بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ
کیا جنہوں نے خدا کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر (یعنی) جہنم میں

الْبَوَارِ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝
جا اُتارا وہ سب اُس میں جا پہنچینگے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ
اور اُنہوں نے اللہ کے کچھ شریک قرار دیئے کہ لوگوں کو اُسکی راہ سے بھٹکائیں تم کہدو کہ

تَمَتَّعُوا فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ قُلْ لِعِبَادِيَ
(چند روزہ) نفع اُٹھالو کہ تمہاری بازگشت تو یقیناً جہنم ہی کی طرف ہے میرے اُن بندوں سے جو

الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا
ایمان لائے ہیں کہدو کہ نماز پڑھا کریں اور اُس دن کے آنے سے پہلے کہ جس دن نہ کوئی

رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ
سودا ہوگا اور نہ یاری دوستی (کام دیگی) جو کچھ ہمنے اُنکو دیا اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر طور پر

لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ۝ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
ہماری راہ میں خرچ کیا کریں اللہ وہی تو ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

پیدا کیا اور آسمان سے پانی اُتارا پھر اُسکے ذریعہ سے تمکو روزی

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ

دینے کے لئے پھل پیدا کئے اور جہازوں کو تمہارا تابع کر دیا کہ اُسکے حکم سے

فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ وَسَخَّرَ

سمندر میں چلتے رہیں اور ندیوں کو تمہارے اختیار میں دیدیا اور سورج اور چاند

لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

دونوں کو چلنے والوں کو تمہارے کام میں لگا دیا اور رات اور دن کو تمہارے لئے

وَالنَّهَارَ ۚ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ

مسخر کر دیا اور جو کچھ تم نے اُس سے مانگا سبھی میں سے اُسنے تمکو دیا اور اگر تم

تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ

اللہ کی نعمت کا شمار کرو تو اُسکا احاطہ نہ کرسکو گے بیشک انسان بڑا بے انصاف

لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۚ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ ۵ ع ۱۷

اور ناشکرا ہے اور (اُس وقت کو یاد کرو) جس وقت ابراہیم نے عرض کی کہ اے میرے پروردگار

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اس شہر کو امن و امان والا قرار دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش کرنے سے

الْاَصْنَامَ ۚ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ

بچائے اے میرے پروردگار بالتحقیق ان بتوں نے بہت سے آدمیوں کو گمراہ

النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ

کیا ہے پس جو میرا اتباع کریگا وہ تو میرا ہے اور جو میری نافرمانی کریگا تو اس میں شک ہی نہیں کہ

فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۚ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ

تو بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے اے ہمارے پروردگار میں نے اپنی اولاد میں سے

مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ
(بعض کو) تیرے محترم گھر کے پاس ایسے جنگل میں جس میں کھیتی باڑی کچھ نہیں ہے آباد کر دیا

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ
ہے تاکہ ای ہمارے پروردگار وہ (اور اسکی اولاد) نماز پڑھا کریں پس آدمیوں میں سے بعض کے دل

النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
انکی طرف مائل و گرویدہ کر دیجیو اور انکو پھلوں سے روزی پہنچائیو تاکہ وہ

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ○ رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا
شکر ادا کیا کریں ای ہمارے پروردگار یقیناً تو اس سب کو جانتا ہے جو کچھ ہم

نُعْلِنُ ۚ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا
چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر زمین کی اور آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ

فِي السَّمَاءِ ○ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى
نہیں ہے سب تعریف اللہ کے لئے ثابت ہے جسنے مجھے باوجود بڑھاپے کے

الْكِبَرِ إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ ۚ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ○
اسمٰعیل اور اسحق عنایت فرمائے بیشک میرا پروردگار بڑا دعا کا سننے والا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ
ای میرے پروردگار مجھکو نماز گزار قرار دے اور میری اولاد میں سے بھی ای ہمارے

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
پروردگار اور میری عبادت قبول کر اے ہمارے پروردگار جسدن حساب لیا جائیگا (اس دن)

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○ وَلَا تَحْسَبَنَّ ع ٦ ١٨
مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مؤمنین کو بخشدیجیو اور جو عمل یہ ظالم کرتے ہیں

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ ۚ إِنَّمَا
اس سے اللہ کو کبھی غافل نہ سمجھنا سوائے اسکے نہیں ہے کہ

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۝ مُهْطِعِينَ

وہ اُنکو اُس دن تک کے لئے ڈھیل دیتا ہے جس دن آنکھیں کھلی کی کھلی رہجائینگی (لوگ) اپنے سروں کو

مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَ

اٹھائے بے تحاشا بھاگے چلے جاتے ہونگے خود اپنی طرف بھی اُنکی نگاہ نہ پھر سکیگی اور دل

أَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ۝ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ

اُنکے (فرط حیرت ودہشت سے) خالی ہونگے اور (اے رسول) لوگوں کو اُس دن سے ڈراؤ جسدن اُنپر

الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ

عذاب آئیگا پس اُن میں سے جو ظالم ہیں وہ یہ کہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو تھوڑے سے عرصہ کی

قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ أَوَلَمْ تَكُونُوا

مہلت دے کہ ہم تیری دعوت قبول کریں اور تیرے رسولوں کے پیرو ہو جائیں (جواب میں کہا جائیگا) کیا

أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝ وَسَكَنتُمْ

تم پہلے سے اسکی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہمکو تو کبھی زوال ہی نہوگا اور تم اُن لوگوں کے گھروں

فِي مَسَاكِنِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

میں آباد تھے جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا اور یہ بھی تم پر کھل چکا تھا کہ ہم نے اُنکے

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا

ساتھ کیسا برتاؤ کیا تھا اور تمہارے لئے ہمنے مثالیں بیان کر دی تھیں اور وہ تو اپنی چال پوری

مَكْرَهُمْ وَعِندَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ

چل چکے حالانکہ اُنکی چال (سزا دہی کے لئے) خدا کے پاس موجود ہے گو اُنکی چال ایسی تھی

لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخْلِفَ وَعْدِهِ

کہ پہاڑ بھی اُس سے ٹل جاتے مگر اللہ سے ایسا گمان ہر گز نہ کرو کہ وہ اپنے رسولوں سے جو

رُسُلَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝ يَوْمَ تُبَدَّلُ

وعدے کئے ہیں اُنکی خلاف کریگا بیشک اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے جسدن زمین دوسری

(بقیہ ضمیمہ میں ملاحظہ ہو ۱۲)

الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

زمین سے بدل دی جائیگی اور آسمان (دوسرے آسمانوں سے) اور سب زبردست و یکتا خدا کے

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

حضور میں کھڑے ہونگے اور اس دن تم مجرموں کو طوقوں اور بیڑیوں

مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ

میں جکڑا ہوا دیکھو گے ان کے لمبے کرتے قطران کے ہونگے

قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانک لیگی تاکہ اللہ ہر نفس کو

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ط إِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

اس کے کیے کا بدلہ دے بیشک اللہ جلد حساب لینے والا

الْحِسَابِ ۝ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا

ہے بغرض نصیحت لوگوں کے لئے یہ کافی اطلاع ہے اور اس غرض سے

بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا أَنَّمَا هُوَ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ

بھی کہ وہ اس کے ذریعہ سے ڈرائے جائیں اور اس لئے بھی کہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود

وَّلِيَذَّكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝ ع ۱۹

ہے اور اس لئے بھی کہ تمام عقلا اس سے نصیحت حاصل کریں

سورۃ الحجر مکیۃ وھی تسع وتسعون آیۃ

آیاتها ۹۹ | رکوعاتها ۶ | کلماتها ۶۶۳ | حروفها ۲۹۰۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

الرا - یہ کتاب کی یعنی کھلے قرآن کی آیتیں ہیں